سوال

(121)وساوس کے بارے میں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نیکی کا کوئی کام کرتا ہوں تو میرے دل میں شہرت کی محبت اور لوگوں کی تعریف کی خواہش کا وسوسہ آجاتا ہے۔ لیکن میں فوراً اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہوں اور اس وسوسہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور ریاکاری اور شہرت طلبی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اس طرح اللہ کے حکم سے یہ وسوسہ ختم ہوجاتا ہے۔ یہ وسوسہ جس میں میرے ارادے کو کوئی دخل نہیں ہوتا، کیا اللہ تعالیٰ اس پر بھی محاسبہ فرمائیں گے؟ کیا اس کی وجہ ایمان کی کمزوری ہے؟ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کی کیفیت ہے کہ وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو آپ جلدی سے اس سے رک جاتے ہیں اور اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں تو ہمیں امید ہے کہ اللہ کی رحمت ومغفرت آپ کو نصیب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بات میں اخلاص نصیب فرمائے اور شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رکھے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦٥٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 133

محدث فتویٰ